REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

551

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یومیہ بجز اتوار

۳۰ شوال ۱۳۷۵ھ

قیمت فی پرچہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۰ احسان ۱۳۳۵ ہش ۱۰ جون ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۳۵

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت تا حال پہلے جیسی ہی ہے۔ حضور نے پچھلے دنوں صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا تھا۔

طبیعت نسبتاً بہتر ہے نماز پڑھانے کے لئے تکلیف اٹھا کر آ جاتا ہوں۔ مگر کھڑے ہونے یا تشہد میں بیٹھنے میں ٹانگوں میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اور درد ہوتی رہتی ہے۔ احباب دعا کرتے رہیں۔ مری میں آکر فائدہ ہوا ہے۔ کہ ربوہ میں ٹہلنے کے لئے جو احساس مجبوری پیدا ہوتا تھا۔ اس میں کمی ہے۔ اب کرسی پر کچھ بیٹھ جاتا ہوں۔ لیکن جس دن کوئی تشویش کی بات پیدا ہو اس دن ٹہلنے پر مجبور ہو جاتا ہوں

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

دولت مشترکہ کے وزراء اعظم نئے عالمی رجحانات کی روشنی میں بین الاقوامی صورت حال کا جائزہ لینگے

"دوسری عالمی جنگ کے بعد سیاسی صورت حال نسبتاً اتنی مستحکم کبھی نہ تھی جتنی کہ آج نظر آتی ہے"

لنڈن ۹ جون۔ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس جو یہاں ۲۷ جون سے شروع ہو رہی ہے جدید عالمی رجحانات کی روشنی میں بین الاقوامی صورت حال کا جائزہ لے گی۔ ان رجحانات میں روسی سیاست کے ان رجحانات کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ جو سٹالن اور اس کے طرز عمل کی مذمت سے تعلق رکھتے ہیں۔ کانفرنس کی صدارت پہلی مرتبہ برطانوی وزیراعظم سر انتھونی ایڈن کریں گے۔

اس سے قبل جنوری ۱۹۵۵ء میں وزراء اعظم کی کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ اس کے بعد سے عالمی صورت حال میں بہت کچھ تبدیلی ہو چکی ہے۔ باخبر حلقوں کا کہنا ہے۔ کہ دوسری عالمی جنگ کے بعد سے شاید بین الاقوامی سیاسی صورت حال پہلے کبھی نسبتاً اتنی مضبوط نہ تھی۔ جتنی کہ آج نظر آتی ہے۔ وزراء اعظم کو ایک ایسے پس منظر کی روشنی میں حالات کا جائزہ لینا ہوگا۔ جو عظیم تبدیلیوں کا آئینہ دار ہے۔ اور جس نے کمیونسٹ ممالک اور مغربی طاقتوں کے باہمی تعلقات پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ ان میں معاہدہ بغداد۔ بنڈونگ کانفرنس۔ جنیوا کانفرنس تخفیف اسلحہ مشرق وسطیٰ اور مشرق بعید کے مسائل اور ان کے حل کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

روسی وزیر خارجہ کو قاہرہ اور دمشق آنے کی دعوت

قاہرہ میں وہ "یوم انخلاء" کی تقریبات میں حصہ لیں گے

ماسکو ۹ جون۔ کل رات ماسکو میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ روس کے نئے وزیر خارجہ مسٹر شیپی لوف حکومت مصر کی دعوت پر قاہرہ جائیں گے۔ مشرق وسطیٰ کی ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے۔ کہ وہ "یوم انخلاء" کی تقریبات میں شرکت کرنے کی غرض سے قاہرہ آ رہے ہیں۔ ایجنسی نے مزید کہا ہے کہ مسٹر شیپی لوف حکومت شام کی دعوت پر دمشق بھی جائیں گے۔ لنڈن کے سیاسی حلقوں میں اس خبر پر قدرے تشویش ظاہر کی گئی ہے کہ مسٹر شیپی لوف مصر جا رہے ہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ جون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی کو اب بخار تو نہیں ہے مگر انتڑیوں میں سوزش کافی ہے۔ اور طبیعت میں بے چینی ہے۔ اس کے ساتھ آج اعصابی تکلیف بھی زیادہ ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۹ جون۔ آج سے جامعۃ المبشرین میں موسمی تعطیلات شروع ہو گئی ہیں۔ جامعہ بند ہونے سے پہلے بعض اساتذہ اور پرنسپل صاحب نے طلباء کو تعطیلات میں اپنے فرائض کو کما حقہ طور پر ادا کرنے کی تلقین کی۔ جامعۃ المبشرین یکم ستمبر ۱۹۵۶ء بروز ہفتہ صبح چھ بجے کھلے گا۔ انشاء اللہ

ربوہ کا درجہ حرارت

تاریخ	زیادہ سے زیادہ	کم سے کم
۷ جون	۱۰۳ درجہ	۷۶ درجہ
۸ "	۱۰۶ "	۸۴ "

سپین میں تبلیغ اسلام پر پابندی کے خلاف مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے پرزور احتجاج

مسجد مبارک میں غیر معمولی اجلاس کا انعقاد۔ علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

— احتجاج کے طور پر قرار دادوں کی منظوری —

ربوہ ۹ جون۔ کل نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام خدام اور انصار کا ایک غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا جس میں تبلیغ اسلام پر پابندی سے متعلق حکومت سپین کے غیر منصفانہ اقدام کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہوئے حکومت پاکستان سے اپیل کی گئی۔ کہ وہ حکومت سپین سے احتجاج کرے۔ اور اسے اپنا حکم واپس لینے پر مجبور کرے۔ تاکہ سرزمین سپین میں اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام آزادی کے ساتھ بلند ہو سکے نیز حکومت سپین کے اقدام کو آزادیٔ ضمیر اور مجلس اقوام متحدہ کے منشور کے منافی قرار دیتے ہوئے اس امر پر زور دیا گیا۔ کہ یہ اقدام صرف اہل اسلام کے لئے ہی نہیں۔ بلکہ دنیا کی تمام آزاد اقوام کے لئے ایک چیلنج کا حکم رکھتا ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا یہ جلسہ مکرم مولانا ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ جو محمد اکبر افضل صاحب نے کی۔ بعدہ عزیز مبشر نے ایک نظم نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہ صاحب صدر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ اور اس ضمن میں مذہبی آزادی اور تبلیغ اسلام کی اہمیت سے متعلق اسلام کی تعلیم کو نہایت احسن پیرایہ میں پیش کیا۔ صاحب صدر کی تقریر کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر نے یہ بتاتے ہوئے کہ حکومت سپین نے تبلیغ اسلام پر پابندی عائد کر دی ہے اور مبلغ اسلام مکرم کرم الٰہی صاحب ظفر کو نوٹس دیا ہے۔ کہ اگر انہوں نے سپین میں اسلام کی تبلیغ سے متعلق اپنی مساعی جاری رکھیں تو حکومت سپین انہیں ملک سے نکال دینے سے دریغ نہیں کرے گی۔ (باقی صفحہ ...)

تعلیم الاسلام کالج کنووکیشن

ڈگری لینے والے طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کالج کنووکیشن ۱۷ جون بروز اتوار بوقت ۸ بجے صبح کالج ہال میں منعقد ہوگی ریہرسل ۱۶ جون کی شام کو ٹھیک چھ بجے ہوگا۔ جملہ طلباء سے درخواست ہے کہ ۱۶ جون کو ۵ بجے تک اپنے گاؤن اور ہڈ کے ساتھ کالج پہنچ جائیں۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ر جون ۱۹۵۶ء

قتل مرتد کس کا مسئلہ ہے؟

قرآن کریم نے یہ بات بھی اچھی طرح واضح کی ہے۔ کہ دین سے نکل جانے پر رجم و قتل مخالفین حق کا شیوہ چلا آیا ہے۔ چنانچہ سورہ یٰسین میں آتا ہے۔

اذ ارسلنا الیھم اثنین فکذبوھما فعززنا بثالث فقالوا انا الیکم مرسلون۔ قالوا ما انتم الا بشر مثلنا وما انزل الرحمٰن من شیء ان انتم الا تکذبون۔ قالوا ربنا یعلم انا الیکم لمرسلون۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔ قالوا انا تطیرنا بکم لئن لم تنتھوا لنرجمنکم ولیمسنکم منا عذاب الیم۔ قالوا طائرکم معکم ائن ذکرتم بل انتم قوم مسرفون۔ (سورہ یٰسین رکوع ۲)

یعنی ...... انہوں (کفار) نے کہا۔ کہ ہم تم کو اپنے لئے بدشگون سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہیں آؤ گے۔ تو ہم ضرور تم کو سنگسار کر دیں گے۔ اور ہماری طرف سے ضرور دردناک عذاب پہنچیگا۔

اسی طرح قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تمام انبیاء علیہم السلام کے خلاف کفار نے اسی قسم کا رویہ اختیار کیا ہے۔ حضرت صالحؑ حضرت شعیبؑ الغرض تمام انبیا علیہم السلام کو ایسے لوگوں سے واسطہ پڑا ہے۔ کہ جنہوں نے نہ صرف زبانی مخالفت کی۔ بلکہ ہر قسم کے جبر کی نہ صرف دھمکیاں دیں۔ بلکہ اپنی تمام طاقت ایذادہی میں صرف کر دی۔ اور جیساکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں یہودیوں کے متعلق فرماتا ہے۔ انبیا اور مرسلین کو اپنے دین سے مرتد سمجھ کر قتل تک کیا ہے اسی طرح انبیا علیہم السلام اور ان کی جماعتوں کو ملک بدر کیا۔ ان کا بائیکاٹ کیا۔

جب دانایانِ مصر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں شکست کھا کر ایمان لے آئے۔ تو فرعون نے انہیں ارتداد کے جرم میں یہ سزا دینے کی دھمکی دی۔

لاقطعن ایدیکم وارجلکم من خلاف ولاصلبنکم اجمعین (الشعراء ع۳)

یعنی تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرفوں سے کٹواؤں گا۔ اور تم سب کو سولی چڑھاؤں گا۔

الغرض قرآن کریم سے تو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ کفار ہی اپنے دین سے نکلنے والوں کے خلاف ہر قسم کا جبر روا رکھتے رہے ہیں۔ تاکہ لوگ ان سے ڈر جائیں۔ اور ان کے خودساختہ دین میں رخنہ اندازی نہ ہو۔ اور ان کی مزعومہ قومی سالمیت مجروح نہ ہونے پائے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے۔ چونکہ کفار کا بھروسہ صرف مادی طاقت پر ہوتا ہے۔ اور قومی عصبیت بھی چونکہ ایک بہت بڑی مادی طاقت ہے۔ اس لئے جب وہ دیکھتے ہیں۔ کہ ان میں سے بعض لوگ نکل نکل کر سچے دین میں شامل ہو رہے ہیں۔ تو وہ اپنی اس طاقت پر ضرب پڑتے ہوئے برداشت نہیں کر سکتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر انہوں نے اپنے دین سے ارتداد کی اجازت دی۔ اور اس کو سختی سے نہ روکا۔ تو ان کا شیرازہ پراگندہ ہو جائے گا۔ اور ان کا کھیل ختم ہو جائیگا۔ چونکہ انہیں صرف اسی مادی طاقت پر بھروسہ ہوتا ہے۔ اس لئے ان کا جوش میں آ جانا اور ظلم و ستم پر اتر آنا ان کی ساختہ ذہنیت کے عین مطابق ہوتا ہے۔ باطل کے چونکہ پاؤں نہیں ہوتے۔ اس لئے وہ جلد اوچھے ہتھیاروں پر آ جاتا ہے۔

آپ قرآن مجید کا مطالعہ کر کے دیکھیں۔ اس نے کفار کے اس رویہ کے خلاف پُرزور آواز بلند کی ہے۔ اور آزادیٔ ضمیر کا وہ چارٹر عطا کیا ہے۔ جس کی مثال تو کیا پاسنگ بھی موجودہ جمہوریت سے جمہوری حکومتیں اپنے دستوروں میں پیش نہیں کر سکیں۔

لا اکراہ فی الدین

یہ چار چھوٹے چھوٹے لفظوں کے سورج ہیں۔ جو قرآن کریم کی ہر سورہ بلکہ ہر آیہ میں درخشاں ہیں۔

آپ قرآن کریم سے ایک مثال بھی پیش نہیں کر سکتے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے کہیں اشارۃً بھی حق کو جبر و اکراہ استعمال کرنے کی تعلیم تو کیا اجازت ہی دی ہو۔ اجازت کیا اسلام نے تو صاف صاف الفاظ میں جبر و اکراہ کی ممانعت کا حکم ایک بار نہیں بار بار کئی کئی پیرایوں سے دیا ہے۔

اس کی وجہ بھی صاف ہے۔ باطل پرست لوگوں کو اپنے سامنے جھکاتے ہیں۔ اور چونکہ ان کا علم محدود ہوتا ہے۔ وہ دلوں کا حال نہیں جان سکتے۔ بلکہ جسموں کی اطاعت چاہتے ہیں۔ اور جو انکار کرے۔ اس کی گردن اڑا دیتے ہیں۔ لیکن حق اللہ تعالیٰ کے سامنے سربسجود کراتا ہے۔ وہ ذات جو علیم و خبیر ہے۔ جو ہمارے دل کی رگ رگ کی ذرا ذرا سی حرکت کو بھی جانتی ہے۔ وہ ہرگز ایسی اطاعت کو قبول نہیں کر سکتی جس میں ذرا سا بھی شائبہ نفاق اور ریا کا ہو۔ وہ ذرا سی کھوٹ کو بھی برداشت نہیں کرتی۔ وہ چاہتی ہے۔ کہ پورے معیار کا سونا میرے پاس لاؤ۔ تمہارے سروں سے پہلے تمہارے دل میرے سامنے جھکیں۔

یہی وجہ ہے۔ کہ دین میں اللہ تعالیٰ نے کسی انسان کو خواہ وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہو۔ جہاں جہانگیری کا دم بھرتا ہو۔ بلکہ خود اللہ تعالیٰ کا فرستادہ ہی کیوں نہ ہو۔ خدا نے جبر و اکراہ کی بھی اجازت نہیں دی۔ انہیں بھی صرف اتنی اجازت دیتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق رشد کو غی سے ممیز کر کے دکھلا دیں اور بس۔

قد تبین الرشد من الغی

یعنی راہِ ہدایت گمراہی سے ممیز کر دی گئی ہے۔ کوئی چاہے ہدایت کی راہ اختیار کرے۔ یا گمراہی کی راہ اس میں وہ مختار ہے۔

اس طرح قرآن مجید تو "قتل مرتد" کو باطل دینوں کا مسئلہ بیان کرتا ہے۔ اور اس کے خلاف آواز بلند کرتا ہے۔ اور اس کو روکنے کی ہدایت فرماتا ہے۔ لیکن مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی اور ان کے مرید مولانا ملک نصراللہ خاں صاحب عزیزؔ فرماتے ہیں "اسلام میں ارتداد کی سزا موت ہے" اللہ اللہ ؎

خرد کا نام جنوں پڑ گیا جنوں کا خرد ٭ جو چاہے آپ کا حسن کرشمہ ساز کرے

یہی نہیں بلکہ آپ اسلام کے ماہرین قانون سلف صالحین پر بھی الزام لگاتے ہیں۔ کہ آپ کی طرح انہوں نے بھی (نعوذ باللہ) قرآن کریم کی صریح ہدایات کو پس پشت ڈال دیا تھا۔ اور آپ کی طرح ادھوری اور نامکمل روایات اور قرآن کریم کی معصوم آیات میں من بھاتے الٹے معنے بھر کر قتل مرتد کو اسلام کا "معرکۃ الآراء" مسئلہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ گویا دین اللہ تعالیٰ کا نہیں ہے۔ بلکہ ان کی ذاتی ملکیت ہے۔ اور قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی کتاب نہیں ہے۔ بلکہ ان کی اپنی تصنیف ہے۔ جس میں اپنی مرضی کے مطابق سیدھے سادھے الفاظ میں الٹے سے الٹے معنی بھرنے کا انہیں کلی اختیار ہے۔

گمشدہ رسید بک

مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ گجرات نے اطلاع دی ہے۔ کہ ان کی مجلس سے رسید بک ۶۴/۷ گم ہو گئی ہے۔ اس لئے جملہ خدام کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی خادم اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کرے۔ اگر کسی کو رسید بک مذکورہ ملے۔ یا اس کا علم ہو۔ تو مرکز میں اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائے۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کے دادا جان مکرم حکیم قاضی محمد حسین صاحب پچھلے ہفتہ لاہور میں سائیکل سے گر پڑے تھے۔ جس کی وجہ سے ان کے سینے اور پسلیوں کی ہڈیوں پر کافی چوٹیں آئی ہیں۔ اور سینے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ بازو پر بھی چوٹ آئی ہے۔ جس کی وجہ سے بہت پریشانی ہے۔ احباب انہیں اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت عاجلہ کاملہ عطا فرمائے۔

(قاضی عزیز احمد ابن قاضی محمد نذیر صاحب فاضل)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بے مثال عشق

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی ایک روائت

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) تحریر فرماتی ہیں:-

ماہ محرم کا پہلا عشرہ تھا قادیان میں تعزیوں کا میلہ لگتا تھا۔ اس لئے مجھے ٹھیک یاد ہے، ہم سب دن بھر کے لئے باغ گئے ہوئے تھے۔ انجیر کے قطعہ میں میں نے اور مبارک احمد میرے مرحوم بھائی نے ایک کچھوا دیکھا۔ اور اس کو اٹھا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس لائے۔ آپ اس وقت باغ والے مکان کے سامنے دائیں ہاتھ کے رخ کھڑکی کے قریب ایک چارپائی پر لیٹے تھے اور تنہا تھے۔ ہم نے جا کر کچھوا دکھایا فرمایا۔

یہ کچھوا ہے لوگ کہتے ہیں اس کی بہت بڑی عمر ہوتی ہے۔ خیر ہم لوگوں کی خاطر سے کچھ کچھوے میں دلچسپی لے کر فرمایا۔ کہ "آؤ تم کو محرم کی کہانی سنائیں"۔ ہم دونوں آپ کے پاس بیٹھ گئے۔ اور آپ نے شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام کے واقعات سنانا شروع کئے فرمایا کہ

وہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نواسے تھے۔ اور ان کو منافقوں نے ظالموں نے بھوکا پیاسا کربلا کے میدان میں شہید کر دیا۔ اس دن آسمان سرخ ہو گیا تھا۔ چالیس روز کے اندر ان قاتلوں۔ ظالموں کو خداتعالےٰ کے عذاب نے پکڑ لیا۔ کوئی کوڑھی ہو کر مرا۔ کسی پر کوئی عذاب آیا۔ کسی پر کوئی۔

نیز یزید کے ذکر پر آپ "یزید پلید" فرماتے تھے۔ مجھے خوب یاد ہے۔ یہ میں نے "مختصراً" لکھا ہے۔ یعنے وہ آپ کے الفاظ جو مجھے بالکل ٹھیک یاد رہ گئے تحریر کئے ہیں۔ ورنہ کافی لمبے واقعات سب تفصیل سے آپ نے ہم کو سنائے تھے۔ اور حالت یہ تھی۔ کہ آپ کے گوشہ ہائے چشم سے آنسو بہ رہے تھے۔ اور آپ انگشت شہادت سے برابر پونچھتے جاتے تھے۔ آپ پر رقت طاری تھی۔ اور آواز میں انتہائی درد تھا۔ جس کا آج تک میرے دل پر اثر ہے۔ اور وہ کیفیت مجھے ہمیشہ یاد آجاتی ہے جب آپ پر آلِ رسولؐ کی ہتک کا اتہام لگایا جاتا ہے۔

میری اس خاندان میں شادی ہوئی جس میں کافی قریبی عزیز شیعہ تھے میں نے مجالس بھی دیکھی ہیں۔ اور آہ دیکا و ماتم بھی۔ لیکن وہ سب مصنوعی اور مرثیوں کے زیر اثر۔ نیز ماحول کا پیدا کردہ بلکہ جیسری سا رونا پیٹنا ہوتا ہے۔ کہ دیکھ کر گھن آتی ہے بجائے اس کے کہ کچھ اثر ہو۔

مگر آپ کے صرف دو بچوں کے سامنے تنہائی میں سادہ الفاظ میں ذکر شہادت حسینؓ کا کرتے ہوئے اصلی اور قیمتی آنسو جو بہ گئے وہ صرف اسی عاشق صادق محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ تھا۔ ویسے بھی آپ جب بھی حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیتے تھے۔ ضرور تھا کہ آپ کے آنسو آجائیں اور اسی خاص انداز سے انگلی سے پونچھتے جایا کرتے اور باتیں کرتے رہتے میری یاد میں اس کے خلاف کبھی نہیں ہوا اور مجھے یقین ہے۔ کہ کبھی بھی آپ بغیر آبدیدہ ہوئے اپنے محبوبؐ کا ذکر نہ کر سکتے تھے۔

اللھم صل علی محمد وعلی آلِ محمد

فقط مبارکہ

(منقول از رسالہ "مصباح" قادیان بابت مئی ۱۹۵۶ء)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس
بیا در ذیلِ مستانِ محمدؐ

"انسان کو حقیقی طور پر اس وقت نجات یافتہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ جب اس کے تمام نفسانی جذبات جل جائیں۔ اور اس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے۔ اور وہ خدا کی محبت میں ایسا محو ہو جائے۔ کہ اس کا کچھ بھی نہ رہے۔ سب خدا کا ہو جائے۔ اور تمام قول اور فعل اور حرکات اور سکنات اور ارادات اس کے خدا کے لئے ہو جائیں۔ اور وہ دل میں محسوس کرے۔ کہ اب تمام لذّات اس کی خدا میں ہیں اور خدا سے ایک لمحہ علیحدہ ہونا اس کے لئے موت ہے۔ اور ایک نشہ اور سکرِ محبتِ الٰہی کا ایسے طور سے اس میں پیدا ہو جائے۔ کہ جس قدر چیزیں اس کے ماسوا ہیں سب اس کی نظر میں معدوم نظر آئیں۔ اور اگر تمام دنیا تلوار پکڑ کر اس پر حملہ کرے۔ اور اس کو ڈرا کر حق سے علیحدہ کرنا چاہے۔ تو وہ ایک مستحکم پہاڑ کی طرح اسی استقامت پر قائم رہے۔ اور کامل محبت کی ایک آگ اس میں بھڑک اٹھے۔ اور گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے۔ اور جس طور سے اور لوگ اپنے بچوں اور اپنی بیویوں اور اپنے عزیز دوستوں سے محبت رکھتے ہیں۔ اور وہ محبت ان کے دلوں میں دھنس جاتی ہے۔ کہ ان کے مرنے کے ساتھ ایسے بے قرار ہو جاتے ہیں۔ کہ گویا آپ ہی مر جاتے ہیں۔ یہی محبت بلکہ اس سے بہت بڑھ کر اپنے خدا سے پیدا ہو جائے۔ یہاں تک کہ اس محبت کے غلبہ میں دیوانہ کی طرح ہو جائے۔ اور کامل محبت کی سخت تحریک سے۔ ہر ایک دکھ اور ہر ایک زخم اپنے لئے گوارا کرے۔ تا کسی طرح خداتعالےٰ راضی ہو جائے۔ جب انسان پر اس مرتبہ تک محبت الٰہی غلبہ کرتی ہے۔ تب تمام نفسانی آلائشیں اس آتشِ محبت سے خس و خاشاک کی طرح جل جاتی ہیں۔ اور انسان کی فطرت میں ایک انقلابِ عظیم پیدا ہو جاتا ہے۔"

درخواستِ دعا

ایک مخلص دوست کی محکمانہ ترقی اور بعض دیگر مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے مخلصین سلسلہ اور درویشان قادیان سے خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

خادم حسین ناظر امور عامہ

حفظ صحت

گرمیوں میں تندرست رہنے کے طریق اور ضربۃ الشمس (ہیٹ سٹروک) کی روک تھام

(از مکرم میجر ڈاکٹر شاہ نواز خاں - لائل پور)

دو ضروری اصل

(۱) اصولی طور پر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ تندرست انسان میں بہت شدت کی گرمی اور سردی دونوں کو برداشت کرنے کی بے پناہ طاقت اللہ تعالیٰ نے پیدا کر رکھی ہے۔ اور سردی یا گرمی اسی وقت نقصان دیتی ہے۔ جب انسان کے اعصاب کمزور ہوں۔ یا اس کے جسم میں کوئی زہر آنتوں اور جگر کی خرابی کی وجہ سے جمع ہو رہا ہو۔

دوسرے یہ بھی صحیح ہے۔ کہ گرمی صرف باہر سے نہیں آتی۔ بلکہ انسان کے اندر سے بھی پیدا ہوتی ہے۔ پس بیرونی گرمی اسی وقت مضر اثر ڈالتی ہے۔ جب انسان کے جسم میں بھی گرم اور حرارت غریزی کو بڑھانے والی خوراک موجود ہو۔ مثلاً گوشت پلاؤ انڈا۔ مچھلی۔ مرغ۔ مرغن سالن۔ حلوہ زردہ۔ آئس کریم۔ برف وغیرہ۔ اسی اصل کی بناء پر امراء کو غریبوں کی نسبت گرمی بالعموم زیادہ لگتی ہے۔

پس ضروری ہے۔ کہ گرما میں انسان کوفت سے بچے۔ اور زیادہ جسمانی اور دماغی کام نہ کرے۔ تکان نہ ہو۔ گرم خوراک بھی نہ کھائے۔ زیادہ تر سبزی۔ پھل۔ دودھ دہی۔ لسی (نمکین) کا استعمال رکھے۔ گوشت اور انڈا کم ہو۔ چینی بھی بہت کم ہو۔ افراط تفریط سے بچے۔ اور مخصوص تعلقات بھی کم ہوں۔ قبض نہ ہو۔ جگر کے فعل کا خیال رکھا جائے۔ اور کبھی کبھی جگری جلاب کیلومل۔ ریوند۔ سنا مکی کا استعمال کر لیا جائے۔

گرمی کا لباس

(۲) گرمیوں میں گھر کے اندر اور باہر کے لباس میں فرق کرنا ضروری ہے۔ بعض لوگ باہر نکلتے وقت بھی سر کو ننگا رکھتے ہیں۔ اور کوٹ کا استعمال بھی نہیں کرتے۔ مگر یہ طریق حکمت کے خلاف ہے۔ گھر کے اندر بے شک معمولی ململ کا کرتہ اور ننگا سر ہو۔ مگر باہر نکلتے وقت سر کو پگڑی۔ ٹوپی یا تولیہ سے ڈھانپنا ضروری ہے۔ اور لباس بھی دوہرا ہونا چاہیئے۔ مثلاً واسکٹ کوٹ وغیرہ ضرور ہو۔ جیسا کہ عراق۔ عرب اور گرم ملکوں میں رواج ہے۔ اور صلحاء کا طریق ہے۔ ننگے سر پھرنا نہ صرف خلاف صحت ہے بلکہ وقار کے بھی خلاف ہے۔ سر کو اگر پگڑی تولیہ یا ٹوپی سے ڈھانپا جائے۔ تو پسینہ سر کے بالوں میں جمع رہتا ہے۔ اور ایک واٹر باتھ (Water Bath) کا کام دیتا ہے۔ جس سے سر ٹھنڈا رہتا ہے۔ لیکن اگر سر ننگا ہو۔ تو پسینہ زیادہ مقدار میں آ کر خشک ہوتا رہتا ہے۔ جس سے نہ صرف سر گرم ہو جاتا ہے۔ بلکہ جسم سے پانی اور نمک خارج ہو کر Heat Exhaustion (لو لگنے) کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

(۳) پھر یہ بھی ضروری ہے۔ کہ انسان سڑک کے سایہ والی طرف چلے اگر پسینہ آئے تو خوب کھل کر نمکین پانی دود یا دہی کی لسی استعمال کرے۔

نمک کی ضرورت اور اہمیت

(۴) مگر سادہ پانی پینا مضر ہوتا ہے۔ اس سے بہتر ہے۔ کہ پانی نہ پیا جائے۔ جس کی وجہ یہ ہے۔ کہ اگر گرمی میں پانی نہ پیا جائے۔ تو پسینہ نہیں آتا۔ پسینہ اسی وقت آتا ہے۔ جب جسم میں زائد پانی ہو۔ اور خون کا دباؤ بڑھ جائے۔ اور پسینہ کے راستے جسم میں سے نمک خاصی مقدار میں خارج ہو جاتا ہے۔ جس سے بعض علامات ضعف۔ اعضاء کا پھڑکنا اختلاج قلب وغیرہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس کی اصلاح کے لئے ضروری ہے۔ کہ نمکین پانی خوب پیا جائے۔ اسی واسطے روزہ کی حالت میں بھی پسینہ کم آتا ہے۔ (کیونکہ جسم میں پانی کم ہوتا ہے) لیکن افطاری کے بعد جب یکدم ۳، ۴ گلاس شربت یا سرد پانی کے پی لئے جاتے ہیں۔ تو پسینہ آ کر جسم میں سے نمک خارج ہو جاتا ہے۔ جس سے ضعف ہو کر انسان نڈھال ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ یک دم بہت سرد پانی پینے سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔ پس ضروری ہے۔ کہ جیسا کہ عاجز نے اپنے ایک تازہ مضمون میں لکھا تھا۔ افطاری کے وقت بھی پہلے نمکین لسی پی جائے۔

نمک کے دیگر فوائد

نمک کا استعمال گرما میں بہت ضروری ہے۔ جو نہ صرف ضعف اور عضلات کی پھڑ پھڑاہٹ۔ بے چینی وغیرہ کو دور کرتا ہے۔ بلکہ تازہ تحقیق کے مطابق یہ ضربۃ الشمس (سن سٹروک) کو بھی روکتا ہے۔ اور گرمی دانے (ہیٹ) بھی کم نکلتے ہیں۔ فوجوں کو بھی لمبے مارچ کے بعد نمک زیادہ دیا جاتا ہے۔ جس سے ان کی صحت اور طاقت بحال ہو جاتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کو خصوصیت سے نمک کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ دماغی کام سے اعصابی ضعف ہو کر معدہ کا تیزابی نمک (ہائی ڈرو کلورک ایسڈ) کم ہو جاتا ہے۔ جس سے ان کا ہاضمہ کمزور ہو کر بگڑ جاتا ہے۔ اور آنتوں کے فضلات تعفن پیدا کرتے رہتے ہیں۔ معدہ کا یہ تیزاب نمک کی آمیزش سے بھی تیار ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ دماغی کام کرنے والے بھی ہاضمہ کے فعل کو درست رکھنے کے لئے نمک کا استعمال زیادہ کریں۔ خصوصاً گرما میں۔

نمک کے استعمال سے اعصاب کی حس بھی بڑھ جاتی ہے۔ اور نمک کم کرنے یا بند کر دینے سے حس کم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ تجربہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ جن عورتوں کو بوجہ گردوں کی سوزش وغیرہ کے ایام حمل میں نمک سے پرہیز کرایا گیا تھا۔ ان کو وضع حمل کے وقت درد بہت کم ہوا۔

نوٹ:۔ بعض مریضوں کے لئے نمک کی زیادتی مضر ہے۔ ان کو اس سے پرہیز کرنا لازمی ہے۔ مثلاً گردوں کی پرانی سوزش۔ قلب کے امراض۔ (استسقاء) وغیرہ۔

ضربۃ الشمس

اس موقع پر ضربۃ الشمس (ہیٹ سٹروک) پر مختصر نوٹ بے موقعہ نہ ہوگا۔ واضح ہو کہ اس مرض کے لئے سورج کی گرمی ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ یہ برسات میں بھی ہو جاتا ہے۔ بلکہ رات کو بھی ہو سکتا ہے۔ اصل شے حرارت کی زیادتی اور ہوا میں نمی کی زیادتی ہے۔ پرسکون ہوا بھی اس کی مدد ہوتی ہے۔ جس کو حبس کہتے ہیں۔ جو برسات میں زیادہ ہوتا ہے۔ صرف گرمی کی زیادتی اس مرض کا باعث نہیں ہے۔ اگر اعصاب تندرست ہوں۔ تو انسان گرمی خاصی حد تک برداشت کر لیتا ہے۔ پس ضروری ہے کہ دوپہر کے وقت کھانا کم کھایا جائے۔ لباس چست نہ ہو۔ گلا کھلا ہو۔ قمیض نہ ہو۔ پنکھا کا استعمال کیا جائے۔ پسینہ آتا رہے۔ ہجوم کی کثرت۔ ٹرینوں اور بسوں وغیرہ میں یہ کیس زیادہ ہوتے ہیں۔

مرض کی اقسام

اس مرض کے کئی درجے ہیں۔ اول تو خفیف ہے۔ یعنی نماز پڑھتے وقت مثلاً (نماز جمعہ میں) بعض لوگ بے ہوش ہو کر گر پڑتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ گرمی اور اعصابی کمزوری کی وجہ سے اطراف کا دوران خون تیز ہو کر دماغ کا دوران خون مدھم پڑ جاتا ہے۔ جس سے بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج آسان ہے۔ یعنی مریض کو لٹا کر پنکھا کیا جائے۔ اور ٹھنڈا پانی اطراف پر ملا جائے۔

(۲) دوسری قسم گرمی کا بخار ہے۔ جو ۱۰۱ سے زیادہ نہیں ہوتا۔

(۳) تیسری قسم Heat Exhaustion ہے۔ جو پسینہ کی کثرت سے ہوتا ہے۔ اور جس کا باعث جسم میں نمک کی کمی ہے۔ اس کا علاج صرف نمکین پانی ہے۔

(۴) چوتھی قسم حقیقی ضربۃ الشمس ہے۔ جس کی ابتدائی علامات بے چینی۔ گھبراہٹ متلی۔ سردرد اور چکر ہیں۔ قلب کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ سانس پھول کر نزع کی طرح موت کا خوف معلوم ہوتا ہے۔ جسم سخت گرم اور خشک ہو جاتا ہے۔ پسینہ بالکل نہیں آتا۔ درجہ حرارت ۱۰۶-۱۰۷ تک ہو جاتا ہے۔ بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ جسم بالکل خشک اور تنور کی طرح گرم ہوتا ہے۔ نبض تیز ہو جاتی ہے۔ اگر گرمی کے دنوں میں پسینہ نہ آئے۔ تو پانی پی کر اور پنکھا کر کے جسم کو ٹھنڈا کریں۔ کام چھوڑ کر سایہ میں بیٹھ جائیں۔ ہجوم کے اندر سے جلد نکل جائیں۔

علاج

مریض کو لٹا دیں۔ سایہ میں رکھیں۔ چارپائی پر صرف چٹائی ہو۔ کوئی کمبل وغیرہ نہ ہو۔ تا ہوا لگتی رہے۔ خون کی سلائڈ معائنہ کے لئے لے لیں۔ تا ملیریا کا شبہ دور ہو سکے۔ کپڑے اتار دیں۔ کھلی ہوا لگنے دیں۔ ہجوم کو ہٹا دیں۔ اور مریض کو ٹھنڈے پانی والی چادروں میں لپیٹ کر خوب پنکھا کریں۔ یہ نیا طریق ہے۔ پرانا طریق یہ تھا۔ کہ مریض پر برف کا سرد پانی کثرت سے بہایا جاتا تھا۔ اور برف کے پانی کا حقنہ کرتے تھے۔ مگر یہ طریق مضر ثابت ہوا ہے۔ بہترین طریق یہی ہے۔ کہ سرد پانی سے چادروں کو تر کر کے مریض کو سر سے پاؤں تک ڈھانپ دیا جائے۔ اور بجلی کا پنکھا چھوڑ دیا جائے۔ جب ٹمپریچر ۱۰۱ تک آ جائے۔ تو جسم کو خشک کر کے کپڑے پہنا دیں۔ اور ہوش آنے پر مقوی قلب ادویہ دیں۔ اس مرض کا حملہ بار بار ہوتا ہے۔ اس لئے آئندہ مریض کو بہت احتیاط کرنی چاہیئے۔

درخواست دعاء

خاکسار نے ایف اے کا امتحان دیا ہوا ہے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد الغفار خاں قمر

553

اڑیسہ (بھارت) کی احمدی جماعتوں کی کامیاب کانفرنس

اٹھارہ جماعتوں کے دو ہزار افراد کی شرکت اور حضور کی صحت اور جماعت کی ترقی کے لئے پرسوز دعائیں

اڑیہ زبان میں اشاعت لٹریچر کا وسیع پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اس صوبہ اڑیسہ کے احمدی احباب کو یہ توفیق ملی کہ وہ ایک عظیم الشان کانفرنس بمقام کیرنگ ضلع پوری علاقہ اڑیسہ منعقد کرائیں یہ کانفرنس ۲۰ - ۲۱ مئی کو نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ ہینڈ بل، ٹریکٹ اور اشتہارات کے ذریعہ کانفرنس کے انعقاد کی اطلاع جماعتوں کو اور مقامی معززین کو خاص دعوتی کارڈ کے ذریعے دی گئی۔ کیرنگ کے علاوہ مندرجہ ذیل جماعتوں کے کثیر احباب کانفرنس میں شریک ہوئے سونگڑھ، کٹک، چروداء، کرڈاپلی، کوٹپڈ نوگاؤ، پنگار سنگھ، پوری، منکا گوڑہ، سری پادید پیڈا، کندرا پاڑہ، خوردہ، بناگڑہ بھدرک، اتابر کوٹ، دھنکانال، پنکال سرو۔ جناب محمد کریم اللہ نوجوان ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس سے اور جناب محمد اسمٰعیل صاحب وکیل حیدر آباد یادگیری دکن سے اور مبلغین میں سے مولانا محمد سلیم صاحب فاضل کلکتہ سے۔ اور مولانا بشیر احمد صاحب دہلی سے اس موقعہ پر تشریف لائے۔ ان معزز احباب کا جماعت احمدیہ کے افراد نے کیرنگ سے کچھ فاصلہ پر جاکر استقبال کیا

کانفرنس کا آغاز ۲۰ رمئی ۱۹۵۶ء کو بوقت ۸ بجے صبح تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ نظم کے بعد خطبہ استقبالیہ مکرم مولوی عبد الحمید خانصاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر (جو استقبالیہ کمیٹی کے صدر تھے) نے پڑھا خطبہ کے بعد مولانا محمد سلیم صاحب نے کانفرنس کا افتتاح فرمایا۔ تقریر اور دعا کے بعد آپ ہی کی صدارت میں کانفرنس کا اجلاس ساڑھے گیارہ بجے تک ہوتا رہا۔ سب سے پہلے مکرم مولوی سید محمد احمد صاحب پراونشل امیر صوبہ اڑیسہ نے معززین کے آمدہ پیغامات سنائے اور گذشتہ کارگذاری کی رپورٹ پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ نے سیرت حضرت رسول کریم صلعم اور سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

دوسرا اجلاس ساڑھے تین بجے بعد دوپہر زیر صدارت مکرم مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی محسن صاحب مبلغ کیرنگ نے اڑیہ زبان میں کلنکی اوتار کی آمد کے موضوع پر اور جناب محمد کریم اللہ صاحب ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس نے زندہ خدا کی حقیقت پر تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد اڑیسہ کے ایک مقامی ہندو دوست ڈاکٹر Benudhar صاحب نے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے اس قسم کے مذہبی جلسوں کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا۔ اور جماعت احمدیہ کو اس کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد دی۔ صدارتی تقریر کے بعد دوسرا اجلاس بخیر و خوبی دعا پر ختم ہوا۔ اسی دن شام کو آٹھ بجے لجنہ اماء اللہ۔ خدام الاحمدیہ و انصار اللہ کا اجتماعی تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم ایڈیٹر صاحب آزاد نوجوان نے اور مکرم بشیر احمد صاحب مبلغ دہلی نے تربیتی امور پر تقاریر کیں۔ یہ اجلاس ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہا۔

دوسرے روز کی کارروائی

مورخہ ۲۱ رمئی ۱۹۵۶ء کو دوسرے روز پہلا اجلاس زیر صدارت مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل، یادگیر منعقد ہوا جو ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد صاحب صدر نے تقریر فرمائی۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ نے اختلافی مسائل پر تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم ایڈیٹر صاحب آزاد کی ان کی تقریر "میں احمدی کیونکر ہوا" پر ہوئی۔

دوسرا اجلاس۔ دوسرا اجلاس چار بجے بعد دوپہر زیر صدارت جناب مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ سلسلہ شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل وکیل یادگیر نے تقریر کی۔ جس کا موضوع "جماعت کے کام اور ہماری ذمہ داریاں" تھا۔ آپ نے اپنی تقریر میں جماعت کو ان کے فرائض کی ادائیگی اور چندوں کی ادائیگی اور خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد مکرم ایڈیٹر صاحب آزاد نوجوان نے انگریزی زبان میں صداقت اسلام کے موضوع پر تقریر کی

اس کے بعد مصاحب خانصاحب نے اڑیہ زبان میں ایک نظم سنائی۔ جس میں مبلغین کو خوش آمدید کہا گیا تھا۔ صدارتی تقریر کے بعد پرسوز دعا ہوئی اس کانفرنس کا آخری اجلاس ختم ہوا۔ اس کانفرنس کے موقع پر مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل یادگیر نے اجتماعی صدقہ کی تحریک کی۔ چنانچہ جماعت کے سارے افراد نے اس میں حصہ لیا۔ اور اس موقعہ پر ایک قربانی دی گئی اس اجتماع میں دو ہزار احباب نے شرکت کی۔ خدا کے فضل سے اس موقعہ پر پانچ ہزار کی تعداد میں لٹریچر تقسیم ہوا۔ چار ہزار اردو لٹریچر جماعت احمدیہ یادگیر کی طرف سے اور ایک ہزار لٹریچر حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب نظارت دعوۃ و تبلیغ اور صوبائی جماعت کی طرف سے تقسیم کیا گیا۔ ایک صاحب اس موقعہ پر سلسلہ میں داخل ہوئے۔ اجتماعی دعائیں بھی پیارے آقا کی صحت اور درازی عمر کے لئے کی گئیں۔ ہر روز صبح کو درس ہوتا تھا۔ مقررین کرام نے دور دراز علاقوں سے اس کانفرنس کے لئے چھ ہزار میل کا سفر طے کیا۔ جماعتوں نے اور کانفرنس کی استقبالیہ کمیٹی نے اس موقعہ پر اخلاص و محبت اور تواضع کا بہت اچھا نمونہ دکھایا۔ اور مہمانوں کا ہر طرح خیال رکھا۔ اللہ تعالیٰ اس علاقہ کی جماعتوں کے ان افراد کو جنہوں نے اس موقعہ پر کسی نہ کسی رنگ میں حصہ لیا ہے۔ جزائے خیر عطا فرمائے اور اس علاقہ کی ساری جماعتوں پر فضل عظیم نازل ہو۔ تمام احباب نے ایک نئے جوش اور ولولہ کے ساتھ کانفرنس کی کارروائی ختم کی اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعتوں کے نمائندگان کی ایک شوریٰ بھی ہوئی۔ جس میں جماعتی ترقی اور تنظیم کے لئے اہم ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ جن پر انشاء اللہ اس سال عمل ہوگا

مورخہ ۲۲ رمئی کو مبلغین وارد مہمان کیرنگ سے اپنے اپنے علاقوں کو رخصت ہوئے۔ افراد جماعت احمدیہ نے پر خلوص دعاؤں اور نعرہ ہائے تکبیر اسلام اور احمدیت زندہ باد کے ساتھ اپنے بھائیوں کو الوداع کہا مبلغین کا یہ قافلہ خوردہ مقام پر بمکان جناب مکرم مولوی فضل الرحمٰن صاحب نائب امیر پراونشل ٹھہرا جہاں مکرم موصوف نے اپنے مہمانوں کی کافی خاطر مدارت کی اس کے بعد یہ قافلہ ۲۲ مئی کی شام کو صوبہ اڑیسہ کے نئے صدر مقام بھونیسور (Bhubneswar) میں پہنچا۔ (جو خوردہ روڈ سٹیشن سے بارہ میل کے فاصلہ پر ایک سٹیشن ہے) یہ قافلہ بیس افراد پر مشتمل تھا۔ جس میں پراونشل امیر اور نائب امیر اور جماعت کے افراد کے علاوہ مکرم محمد کریم اللہ صاحب مدراس اور محمد اسمٰعیل صاحب وکیل یادگیر اور مولوی بشیر احمد صاحب مبلغ شامل تھے۔ یہاں بدھ جینتی کی تقریب کے موقعہ پر جو Theosophical society کی طرف سے عظیم الشان پیمانہ پر جلسہ منعقد کیا گیا تھا۔ اس میں مقامی جماعت کی کوششوں سے ہمارے دو مقرر مکرم ایڈیٹر صاحب آزاد نوجوان کو بزبان انگریزی اور مولوی بشیر احمد مبلغ کو بزبان اردو ہندی مہاتما بدھ کی سیرت پر تقریروں کا موقعہ ملا۔ یہ تقریریں بے حد پسند کی گئیں۔ جماعت احمدیہ بھونیشور نے اس سلسلہ میں کافی جدوجہد کی اور ان کی کوشش کامیاب ہوئی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ اسی تاریخ ۲۴ مئی کو رات بارہ بجے مکرم ایڈیٹر صاحب آزاد نوجوان مدراس واپس ہوئے۔ اور مختصر قافلہ جو نائب پراونشل امیر اور مولوی بشیر احمد صاحب اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب یادگیر پر مشتمل تھا پوری پہنچا جہاں مکرم مولوی عبد السلام صاحب بی اے اور جماعت کے بعض افراد رہتے ہیں۔ ایک دن یہ قافلہ مولوی عبد السلام کے مکان پر ٹھہرا۔ صاحب موصوف نے اس قافلہ کی کافی خدمت کی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اس کے بعد یہ قافلہ بتاریخ ۲۶ مئی کوگانگ کے لئے روانہ ہوا۔ جہاں جماعت کے مختلف احباب سے ملاقاتیں کی گئیں۔ اس کے بعد مبلغین اپنے اپنے علاقہ کو واپس ہو گئے۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان تمام جماعتہائے اڑیسہ اور عہدہ داران اور مبلغین اور مقررین کرام کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اور ان تمام حضرات کا جنہوں نے اس کانفرنس کو کامیاب کرنے میں کسی نہ کسی رنگ میں حصہ لیا اور دعا کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ اور جماعت کو اس علاقہ میں اخلاص اور محبت میں اتحاد اور اتفاق میں بے نظیر نمونہ دکھانے کی توفیق دے۔ آمین نظارت پوری توقع رکھتی ہے کہ دوسرے صوبہ بھی اسی طرح کی کانفرنس اپنے اپنے علاقوں میں منعقد کرکے اپنی جماعتوں میں بیداری پیدا کریں گے۔ اور امام وقت کی خوشنودی اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کریں گے۔

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگرداں گر گہے آفت شود پیدا

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

امراء ضلع جماعتہائے احمدیہ کو یاددہانی

حالیہ مشاورت ۱۹۵۶ء میں نظارت ارشاد و اصلاح کی تجویز بابت تصفیہ تنازعات پاس کی گئی تھی۔ اس میں یہ منظور کیا گیا ہے کہ ہر ضلع میں ایک کمیٹی بنائی جائے جس کے صدر امیر ضلع ہوں اور سیکرٹری انسپکٹر ارشاد و اصلاح۔ اور تین ممبران اس کے علاوہ ہوں۔ اس کمیٹی کی تشکیل کے لئے ۵۶-۵-۲ کو امراء ضلع کی خدمت میں لکھا گیا تھا اور پھر ۵ ارمئی کے الفضل میں یاددہانی کرائی گئی تھی۔ اس وقت تک ڈیرہ غازی خاں۔ گجرات۔ شیخوپورہ اور سرگودہ کی طرف سے رپورٹ آچکی ہے۔ مہربانی کرکے باقی امراء توجہ فرمائیں اور جلد رپورٹ ارسال فرمائیں۔

ناظر رشد و اصلاح

جماعتیں ماہوار رپورٹ ارسال فرمائیں

یہ ہدایت متعدد مرتبہ شائع کی جاچکی ہے کہ ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانی چاہئے۔ مہربانی کرکے عہدیدار احباب نوٹ فرمالیں اور آئندہ اس کی تعمیل فرمائیں۔

ناظر رشد و اصلاح ربوہ

عہدہ داران لجنہ اماء اللہ جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

جملہ سیکرٹریان مال لجنہ اماء اللہ جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ لجنہ اماء اللہ کا چندہ لجنہ کی رسیدوں پر وصول کیا کریں اور صدر انجمن احمدیہ کے چندہ جات نظارت بیت المال کی طرف سے طبع شدہ رسید بکوں پر وصول کیا کریں۔ ایسی رسیدات ہر جماعت کے سیکرٹری مال کو بھجوائی ہوئی ہیں۔ سیکرٹری لجنہ کا فرض ہے کہ مقامی سیکرٹری مال سے رسید بک حاصل کریں اور ہر ماہ جو چندہ وصول ہو اگر سے مقامی سیکرٹری مال کو ادا کرکے اس کی رسید حاصل کر لیا کریں اور وصول شدہ چندہ کی ایک نقل نظارت ہذا کو بغرض اطلاع بھجوا دیا کریں۔

ناظر بیت المال ربوہ

مجالس انصار انجمن ہائے احمدیہ ضلع لائلپور کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

شیخ محمد یوسف صاحب لائلپوری کا تقرر بطور زعیم انصار اللہ عمل میں لایا گیا ہے۔ مجالس انصار ضلع و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرماکر عنداللہ ماجور ہوں۔

نوٹ:۔ نائب زعیم انصار ضلع لائلپور کی تقرری کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

نائب صدر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

درخواست دعا و شکریہ احباب

میرے شوہر حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری مرحوم کی وفات حسرت آیات پر بہت سے بہن بھائیوں کی طرف سے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط موصول ہوئے ہیں اور متعدد بہن بھائیوں نے ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میں ان مذکورہ تمام اصحاب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے اس صدمۂ عظیم کو برداشت کرنے میں میری مدد فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے نیز میں تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہوں۔ میرے دائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ جس کی وجہ سے اٹھنا بیٹھنا۔ چلنا پھرنا محال ہے۔ احباب کرام و معزز بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ میری صحت کاملہ کیلئے بھی درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت۔ خدمت اور برکت کی زندگی عطا فرمائے۔

بیگم جی اہلیہ مولوی غلام نبی صاحب مصری محلہ دارالرحمت ربوہ

ولادت:۔ مورخہ ۵۶-۵-۱۴ کو مکرمی ناصر احمد صاحب ناگپوری کے ہاں خدا تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ بچہ و زچہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (مسعود احمد)

نتیجہ امتحان درجہ شاہد کمپارٹمنٹ

درجہ شاہد کے امتحان ۱۹۵۵ء میں مندرجہ ذیل دو طلبہ کمپارٹمنٹ میں آئے تھے ان امتحان وکالت تعلیم نے جنوری ۱۹۵۶ء میں لیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دونوں طلبہ کامیاب ہوگئے ہیں۔ نتیجہ درج ذیل ہے۔ ادارہ دونوں طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ کامیابی آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

مولوی غلام نبی صاحب مولوی فاضل ۵۴۳/۹۰۰ —

مولوی محمد عمر صاحب بی اے سندھی ۴۲۹/۹۰۰ —

پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

غیر ملکی شاہد کلاس کا نتیجہ

جامعۃ المبشرین میں پاکستان سے باہر سے آنے والے طلبہ کے لئے شاہد کی ڈگری کا علیحدہ نصاب مقرر ہے۔ اس سال بورڈ تعلیم کے اس امتحان میں حسن عمری عبیدی صاحب شریک ہوئے تھے ان کا نتیجہ حسب ذیل ہے

قرآن مجید	عربی	کلام	اردو	حدیث	فقہ
۷۶/۱۰۰	۸۵/۱۰۰	۱۴۰/۲۰۰	۷۵/۱۰۰	۶۸/۱۰۰	۵۵/۱۰۰

تقریر و تحریر ۴۰/۵۰ — ۵۳۹/۷۵۰

اللہ تعالیٰ عمری عبیدی صاحب کو مبارک کرے آمین

موصوف مشرقی افریقہ میں بطور مبلغ مقرر ہوئے ہیں۔

(پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ)

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل احباب نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے دفتر ہذا کو ان کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ دفتر ہذا کے ریکارڈ کے مطابق ان احباب کے پتہ جات ان کے ناموں کے سامنے تحریر کردیئے گئے ہیں۔ یہ احباب اس اعلان کو پڑھتے ہی اپنے موجودہ مکمل پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع کریں۔ اگر کسی اور دوست کو ان احباب کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو وہ بھی دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں تاکہ ان احباب سے خط و کتابت کی جاسکے۔

(۱) ملک سلیم احمد صاحب ولد ملک عزیز احمد صاحب۔ ہیڈ ڈرافٹسمین مرے کالج سیالکوٹ
(۲) عبداللطیف صاحب پراچہ ولد عبدالرحیم صاحب پراچہ۔ کاٹکس ایجنسی بیرون لوہاری گیٹ ملتان۔
(۳) رفیق احمد صاحب ساہی ولد صوبیدار میجر عبدالقادر صاحب۔ چک ۳۵۴ ج-ب قادر آباد۔ ڈاکخانہ خاص۔ براستہ گوجرہ ضلع لائلپور۔
(۴) بشارت احمد صاحب ولد ڈاکٹر سردار علی صاحب۔ ۱۴۲ لارنس روڈ پاکستان کالونی کراچی
(۵) عبدالمجید صاحب ولد شیخ عبدالحمید صاحب آف جالندھر۔
(۶) فضل الرحمن صاحب ولد مولوی عبدالغفور صاحب۔ سپرنٹنڈنٹ دفتر ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد۔
(۷) خلیل احمد ولد محمد خواص خانصاحب پی۔ ڈبلیو۔ ڈی سیکرٹریٹ آفس پشاور۔
(۸) وسیم احمد صاحب ولد ڈاکٹر شاہ رشیدالدین صاحب ۱۵/۵ شیوا کنج رام باغ روڈ کراچی ۔
(۹) محمد طاہر صاحب ولد میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ۔ ایم بی بی ایس سٹوڈنٹ روپ ولاس ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی۔
(۱۰) عزیز احمد صاحب ولد ڈاکٹر محمد عبداللہ خانصاحب۔ ۳۵ روم ہوسٹل میکلوڈ روڈ لاہور۔
(۱۱) مشتاق احمد صاحب آف کھاریاں۔ مرے کالج سیالکوٹ۔
(۱۲) رفیق احمد صاحب ثاقب ولد قاضی محمد رشید صاحب۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان

درخواست دعا:۔ میرے ایک غیر احمدی دوست چوہدری منظور احمد صاحب جو میرے ساتھ ملازم ہیں نے پرائیویٹ بی اے کا امتحان دیا ہے وہ نمایاں کامیابی کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں نیز خاکسار اے ٹی ٹریڈ کا امتحان دے رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

شمیم احمد صدیقی پاکستان ایئر فورس کورنگی کریک کراچی

سٹالین کی حمایت میں تین سو سے زائد افراد ہلاک ہوئے تھے

جارجیا کے عوام ضروری اشیاء کی کمی کی وجہ سے بھی مضطرب ہیں

لنڈن ۸ رجون۔ سٹالن کے مسلک سے انحراف کے سرکاری اعلان کے بعد طفلس کے طلباء نے سٹالن کے حق میں جو مظاہرے کئے تھے ان کے متعلق جنوبی روس سے اب بھی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ طلباء کے فسادات ابتدائی اطلاعات سے کہیں زیادہ شدید تھے۔

بعض اطلاعات سے معلوم ہوا ہے کہ مظاہرین کے خلاف فوج اور پولیس کی مہم میں طفلس یونیورسٹی کے تقریباً تین سو طلبا اور ان کے حامی ہلاک ہوئے تھے۔ ان طلباء کے مظاہروں میں سٹالن کی حمایت کی بجائے زیادہ تر جارجیا کے قومی جذبات کارفرما تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ طلباء کے جلوس نے جارجیا کے عوام کی جانب سے اقوام متحدہ کے نام اپیل کا تار بھیجنے کے لئے سنٹرل ٹیلیگراف آفس کی جانب رُخ کیا تو فوج نے ان پر گولی چلا دی۔ یہ ۹ مارچ کا واقعہ ہے۔ لیکن اپریل کے وسط تک فوجیں خودکار اسلحہ لئے گلیوں کا گشت کرنے میں مصروف رہیں۔

قومیت کے اس مسئلہ کے علاوہ مظاہرین نے سٹالن کی بیعت کے عہد سے طفلس میں ضروری اشیاء کی روز افزوں قلت کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار بھی کیا تھا۔ باور کیا جاتا ہے کہ طفلس کے باشندوں کو اگرچہ سٹالن کے ساتھ بہت زیادہ اُنس تھا۔ لیکن یہ ان دور دراز روسی شہروں میں بھی شامل ہے جنہیں ضروری اشیاء کی بہم رسانی کے سلسلہ میں بہت زیادہ تکلیف برداشت کرنی پڑ رہی ہے۔ کیونکہ روس کے مشرقی علاقے کے نئے صنعتی شہروں کو سب سے زیادہ ترجیح دی جا رہی ہے۔

ایک اطلاع کے مطابق اپریل میں جب لینن کی ایک نئی یادگار کی نقاب کشائی کی گئی تو پانچ ہزار حاضرین کی نگرانی کرنے کے لئے مسلح پولیس کے ایک ہزار سپاہی موجود تھے۔ لیکن حفاظتی اقدامات کے باوجود اس موقعہ پر زیادہ تر افراد لینن کی تصویر کی بجائے مارشل سٹالن کی تصویریں لئے ہوئے تھے۔

انسپکٹر جنرل پولیس ملتان میں

ملتان ۸ رجون۔ مغربی پاکستان پولیس کے انسپکٹر جنرل مسٹر اے بی اعوان کوئٹہ سے سرکاری دورے پر جاتے ہوئے یہاں رُکے۔ انہوں نے مقامی پولیس اسٹیشنوں کا معائنہ کیا اور ڈسٹرکٹ پولیس لائن میں پولیس کی ایک پریڈ کی سلامی لی۔

ری پبلکن پارٹی میں شمولیت

سیالکوٹ ۸ رجون۔ میونسپل کمیٹی میں مسلم لیگ پارٹی کے چار اور ارکان نے ری پبلکن پارٹی میں شمولیت کر لی ہے۔ اب ری پبلکن کے ارکان کی تعداد ۱۴ تک پہنچ گئی ہے۔ میونسپل کمیٹی کے کل ممبروں کی تعداد ۳۹ ہے۔

گندم کی سرکاری خرید

ملتان ۸ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت نے ضلع ملتان سے اب تک ۴۳ ہزار ٹن گندم خرید کی ہے۔ اس ضلع سے کل ۸۵ ہزار ٹن گندم خرید کی جائے گی۔

جرمانے کی سزائیں

ملتان ۸ رجون۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مختلف الزاموں میں کئی اشخاص کو جرمانہ کی سزائیں دی ہیں۔ غذا میں ملاوٹ کے الزام میں پانچ اشخاص کو پانچ سو اسّی روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔ موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت ۳۴ افراد پر چھ سو چالیس روپے جرمانہ کیا گیا۔ اور ٹریڈ ایمپلائز ایکٹ کے تحت پچاس افراد کو دو سو روپے جرمانے کی سزا ہوئی۔

ری پبلکن امیدواروں کی کامیابی

سیالکوٹ ۸ رجون۔ سیالکوٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کے اجلاس میں جو صوبائی وزیر چوہدری عبدالغنی گھمن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ ری پبلکن پارٹی میں دو امیدوار چوہدری عبدالرحیم ایم۔ ایل۔ اے اور چوہدری فیض احمد علی الترتیب ڈسٹرکٹ بورڈ کے سینئر وائس چیئرمین اور جونیئر وائس چیئرمین منتخب ہوئے ہیں۔ چوہدری عبدالغنی گھمن سیالکوٹ ڈسٹرکٹ بورڈ کے چیئرمین ہیں

لنڈن ۸ رجون روسی خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر کروشیف نے کل ہندوستان کی امن کمیٹی کے صدر اور سٹالن پرائز ہولڈر ڈاکٹر سیف الدین کچلو سے ملاقات کی اور ان سے کافی دیر تک تبادلہ خیال کیا۔

داخلہ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی لاہور

درخواستیں مجوزہ فارم میں ۱۵/۶/۵۶ تک۔ عصر ۱۵/۶/۵۶ کو ۱۵ تا ۲۰۔ شعبہ انٹر:

۱۔ الیکٹریکل ٹیکنگ کلاس :۔ میٹرک (سائنس ڈرائنگ والے کو ترجیح) انٹرویو ۱۸/۶/۵۶ صبح ۸ بجے۔ کامیاب امیدواران کا تحریری امتحان میٹرک کے معیار کا انگریزی و ریاضی (الجبرا۔ کسور اعشاریہ وجذر) ۲۰/۶/۵۶ کو اور سائنس ڈرائنگ کا ۲۱/۶/۵۶ کو ۷ بجے صبح

۲۔ ریڈیو ٹیکنیکس کلاس۔ سائنس والا میٹرک۔ انٹرویو ۲۵/۶/۵۶ صبح ۸ بجے۔

۳۔ ڈائی پریس شیٹ میٹل ورکس۔ اے وی فائینل یا انڈسٹریل فائینل (میٹرک کو ترجیح)۔ انٹرویو ۲۵/۶/۵۶ صبح ۸ بجے۔

۴۔ ڈرافٹس مین کلاس۔ ڈرائنگ والا میٹرک۔ انٹرویو ۲۵/۶/۵۶ صبح ۸ بجے۔

درخواست کے ہمراہ نقل سند میٹرک و کیریکٹر سرٹیفکیٹ از ہیڈ ماسٹر اور ڈاکٹری سرٹیفکیٹ رجسٹرڈ پریکٹیشنر لازمی۔ فارم درخواست و پراسپکٹس دفتر پرنسپل گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی لاہور سے حاصل کریں۔

(پاکستان ٹائمز ۵/۶/۵۶)

ناظر تعلیم و تربیت ربوہ

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

لاہور سرگودھا روٹ	۱ پہلی سروس	۲ دوسری سروس	۳ تیسری سروس	۴ چوتھی سروس	۵ پانچویں سروس	۶ چھٹی سروس	۷ ساتویں سروس	۸ آٹھویں سروس	۹ نویں سروس	۱۰ دسویں سروس
روانگی از سرگودھا	۳ ½	۴ ½	۵ ½	۶ ½	۷ ½	۸ ½	۱۰	۱۱ ½	۱۳	۱۳ ½
آمد لاہور	۸ ½	۹ ½	۱۰ ½	۱۱ ½	۱۲ ½	۱۳ ¾	۱۵	۱۶ ½	۱۸	۱۹ ½
روانگی از لاہور	۳ ½	۵	۶ ½	۸	۹ ½	۱۰ ½	۱۲	۱۲ ⅛	۱۵	۱۶
آمد سرگودھا	۸ ½	۱۰	۱۱ ½	۱۳	۱۴ ½	۱۵ ½	۱۷	۱۸ ½	۲۰	۲۱

از سرگودھا تا گوجرانوالہ			از گوجرانوالہ تا سرگودھا		
پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس
۵ ¾	۱۰ ½	۱۵ ¼	۵ ¾	۱۰ ½	۱۵ ¼

جنرل منیجر

مغربی پاکستان کابینہ میں ۲ دو اور وزراء اور ایک نائب وزیر کی شرکت

ممتاز حسن قزلباش اور خداداد خان بھی صوبائی وزیر بنا دیئے گئے

لاہور ۹ رجون۔ سابق ریاست خیرپور کے وزیر اعلیٰ مسٹر ممتاز حسن قزلباش اور ہزارہ کے مسٹر خداداد خان نے کل رات مغربی پاکستان کے صوبائی وزراء کی حیثیت سے حلف اٹھایا ہے۔ گورنر مغربی پاکستان نے وزیر اعلیٰ کے مشورہ سے سید خیر شاہ کو نائب وزیر مقرر کر دیا ہے۔

دو نئے وزراء کے حلف اٹھانے کے بعد صوبائی کابینہ کے ارکان کی تعداد ۱۰ تک پہنچ گئی ہے سید خیر شاہ دوسرے نائب وزیر ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خانصاحب اپنی توسیع شدہ کابینہ کے ارکان میں محکموں کی تقسیم عنقریب کر دیں۔

سنگاپور کی نئی کابینہ

سنگاپور ۹ رجون سنگاپور کے وزیر محنت لم یو ہاک کی قیادت میں نئی کابینہ نے حلف اٹھا لیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ مسٹر ڈیوڈ مارشل سنگاپور کے مستقبل کے بارے میں اپنے لنڈن کے مشن کی ناکامی کے بعد کل مستعفی ہو گئے تھے

نئی کابینہ لیبر فرنٹ اور الائنس پارٹی کی مخلوط حکومت ہے اور اس میں ایک نائب وزیر اعلیٰ حافظ محمد علی بھی شامل کئے گئے ہیں جو الائنس پارٹی کے صدر ہیں۔

"سیٹو" کے فوجی ماہرین کا اجلاس

سنگاپور ۹ رجون سیٹو کے آٹھ ممبر ممالک کے سینیئر سٹاف افسروں کا ایک اجلاس اس ہفتے کے آخر میں سنگاپور میں منعقد ہوگا۔ گذشتہ سال سیٹو کے ملٹری سٹاف پلینرز کا جو اجلاس ملبورن میں ہوا تھا۔ اس اجلاس میں اس کارروائی کو جاری رکھا جائے گا۔ اس اجلاس میں پاکستان۔ برطانیہ۔ فلپائن فرانس۔ امریکہ۔ نیوزی لینڈ۔ آسٹریلیا اور تھائی لینڈ کے اسی سے زیادہ افسر حصہ لیں گے۔ اجلاس ۲۷ جون تک جاری رہے گا۔

دعائے نعم البدل

میرے عزیز چھوٹے بھائی ملک عبدالحق صاحب کا پونے دو سال کا ایک ہی بچہ تھا جو آج مورخہ ۵۶-۶-۹ کو پونے دو بجے شب بعارضہ تشنج فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو خصوصاً میرے عزیز بھائی کو صبر جمیل عطا فرمائے اور عزیز کو نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد رفیق (ملک) حلقہ دار ال ربوہ

وزیر اعظم کے استعفا کی خبروں کی تردید

کراچی ۹ رجون یہاں کے سرکاری اور سیاسی ذرائع نے بعض اخبارات کی ان خبروں کو غلط اور بے بنیاد قرار دیا ہے کہ وزیر اعظم محمد علی خرابی صحت کے باعث عنقریب اپنے عہدہ سے مستعفی ہو رہے ہیں اور وزیر خزانہ سید امجد علی ان کی جگہ وزیر اعظم بنائے جائیں گے ان ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم محمد علی کی صحت تیزی سے بحال ہو رہی ہے اور اس بات کا ذرہ بھر بھی احتمال نہیں ہے کہ وہ ہفتہ یا دس دن کے اندر مکمل طور پر صحت یاب نہیں ہو جائیں گے کوئٹہ سے واپسی پر مسٹر محمد علی معمول کے مطابق وزیر اعظم کی حیثیت سے اپنے فرائض سرانجام دینے لگیں گے۔ اس کے بعد وہ پروگرام کے مطابق دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے لئے لنڈن روانہ ہو جائیں گے۔

درخواستہائے دعا

(۱) جناب ملک غلام نبی صاحب آف ڈسکہ ایک عرصہ سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں اور ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت اور درویشان سے درخواست ہے کہ وہ ملک صاحب موصوف کی صحت عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری) نذیر احمد محلہ دار الرحمت ربوہ

(۲) میرے چھوٹے بھائی عزیز عبدالرحمن صاحب ایل۔ ایل۔ بی فائنل کا امتحان دے رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

منور احمد فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

آئزن ہاور بیمار پڑ گئے

واشنگٹن ۹ رجون۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے معدہ کی خرابی اور درد سر کی وجہ سے اپنی تمام مصروفیات منسوخ کر دی ہیں۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ان کو دل کا کوئی عارضہ نہیں ہے۔ صدر کے ذاتی معالج میجر جنرل ہاورڈ سنڈیر کل صبح سے ان کے ہمراہ ہیں۔

ضلع چاٹگام میں چار سو مربع میل رقبہ زیر آب آگیا

تری پورہ میں باد و باراں سے ۱۶ افراد ہلاک ہو گئے

ڈھاکہ ۹ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ دریائے کرنافلی میں پانی چڑھ آنے سے چاٹگام کے پہاڑی علاقہ کی پانچ وادیوں میں سیلاب آگیا ہے۔ اور ضلع کا قریباً چار سو مربع میل علاقہ زیر آب آگیا ہے —— ادھر ریاست تری پورہ (آسام) میں ہفتہ بھر کی شدید بارشوں اور طوفان باد سے ۱۶ افراد اور بیس مویشی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور دوران ریاست مواصلات کے تمام ذرائع منقطع ہو گئے ہیں۔ ریاست تری پورہ کے تینوں دریا سخت سیلاب کی حالت میں ہیں اور ایک وسیع علاقہ زیر آب آگیا ہے۔ مغربی بنگال کے وزیر آبپاشی کی ایک اطلاع کے مطابق مدناپور کے ضلع میں گذشتہ ہفتہ کے طوفان باد و باراں سے قریباً ۱۵ لاکھ افراد متاثر ہوئے ہیں۔

فتی گنج سب ڈویژن (مشرقی پاکستان) میں مسلسل بارشوں سے سب ڈویژن کے نشیبی علاقے زیر آب آ گئے ہیں۔ صوبائی حکومت نے سب ڈویژن میں بارش زدگان کی امداد کے لئے ایک لاکھ ۷۵ ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے۔ اور امداد کا کام جاری ہے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا احتجاجی جلسہ

(بقیہ صفحہ اول)

دوران تقریر میں آپ نے اسپین میں تبلیغ اسلام کے نہایت ایمان افروز حالات بیان کئے اور بتایا کس طرح وہاں لوگوں کی اسلام میں دلچسپی بڑھتی جا رہی ہے۔ اور وہ پھر اپنے آباؤ اجداد کے مذہب یعنی اسلام کے قریب آ رہے ہیں آپ نے حکومت اسپین کے اقدام کے بالمقابل اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ پاکستان میں آئین کی دفعہ ۱۸ کے تحت خود عیسائی مشنریوں کو عیسائیت کی تبلیغ کرنے کی پوری آزادی حاصل ہے۔ اور وہ پورے زور شور کے ساتھ عیسائیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ اور لوگوں کو برابر عیسائی بنا رہے ہیں۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم صوفی بشارت الرحمن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ نے حسب ذیل قرارداد پیش کی۔

"حکومت سپین نے تبلیغ اسلام پر جو پابندی عائد کی ہے بلکہ وہاں کے مبلغ اسلام کو نکل جانے کا نوٹس دے دیا ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نزدیک یہ اقدام آزادی ضمیر اور مجلس اقوام متحدہ کے منشور کے منافی ہے لہذا ممبران مجلس خدام الاحمدیہ حکومت پاکستان سے پرزور اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ حکومت سپین سے احتجاج کرے۔ اور اسے اپنا حکم واپس لینے پر مجبور کر دے۔ اگر حکومت سپین اپنا حکم واپس لینے سے انکار کر دے۔ تو حکومت پاکستان دوسری عیسائی حکومتوں سے مطالبہ کرے کہ وہ حکومت سپین پر زور دیں کہ وہ انسانی بنیادی حقوق کا احترام کرتے ہوئے یہ حکم منسوخ کرے۔ اگر ان اقدامات کا بھی مؤثر نتیجہ نہ نکلے۔ تو حکومت پاکستان جوابی کارروائی کرتے ہوئے عیسائی مبلغین کو پاکستان میں تبلیغ کرنے سے روک دے۔

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نائب صدر دوم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تائیدی تقریر کے بعد قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

ایک اور قرارداد کے ذریعہ جو مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نائب ناظر تعلیم نے پیش کی طے پایا۔ کہ اس قرارداد کی نقول سفیر سپین مقیم پاکستان، سفیر پاکستان مقیم سپین وزیر اعظم پاکستان، وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ اور پریس کو بھجوائی جائیں۔

بعدہ صاحب صدر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے احمدی نوجوانوں کو توجہ دلائی کہ حکومت اسپین کے اس اقدام کے بعد ان پر بدرجہ اولیٰ یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ خدمت اسلام کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور اپنے دلوں میں یہ عزم کر لیں کہ وہ مغرب میں بالعموم اور اسپین میں بالخصوص پورے جذبہ اور جوش کے ساتھ تبلیغ کا فریضہ ادا کریں گے۔ اور اس وقت تک چین نہ لیں گے جب تک کہ اسپین کا ایک ایک باشندہ پھر اسلام کی آغوش میں واپس نہ آ جائے۔

آپ کی تقریر کے بعد مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال نے اجتماعی دعا کرائی اور جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۵)